بسم اللہ الرحمن الرحیم

میت کے پاس بلند آواز سے کلمہ و اذکار پڑھنے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے ہاں جب میت کو غسل دے کر کفن وغیرہ پہنا دیا جاتا ہے، تو میت کے پاس عورتیں خوش الحانی کے ساتھ بلند آواز سے کلمہ پڑھتی ہیں اور یہ ایک تسبیح سو مرتبہ پڑھتی ہیں" خانہ کعبہ بیت اللہ مدینہ پاک رسول اللہ اس روح نوں بخشیں آپ اللہ۔۔۔ یہ کہنے کے بعد وہاں پر موجود عورتیں مل کر کہتی ہیں۔۔۔ پڑھو، لا الٰہ الا اللہ" اور پھر کلمہ طیبہ کا ورد کیا جاتا ہے، کیا یہ جائز ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں میت کے پاس کلمہ طیبہ اور دیگر اذکار پڑھنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ سوال میں مذکور الفاظ" خانہ کعبہ بیت اللہ مدینہ پاک رسول اللہ اس روح نوں بخشیں آپ اللہ" درست ہیں، ان میں کوئی بات خلافِ شریعت نہیں ہے۔ البتہ اس میں اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ عورتوں کی آواز نا محرموں تک نہ جائے، ورنہ یعنی اگر عورتوں کی آواز اتنی بلند ہو کے غیر محرموں کو ان کی آواز پہنچے گی، تو ان کا اتنی بلند آواز سے پڑھنا، ناجائز و گناہ ہوگا۔

میت کے پاس تسبیح و تہلیل کرنے کے متعلق رد المحتار میں ہے: "ولا باس بالتسبیح والتہلیل وان رفع صوتہ" یعنی: (میت کے پاس) تسبیح و تہلیل کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگرچہ بلند آواز سے ہو۔ (رد المحتار، 100/3)

عورت کی آواز بھی عورت ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "ناجائز ہے کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سنے محل فتنہ ہے۔"
(فتاوی رضویہ، 240/22)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net